بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

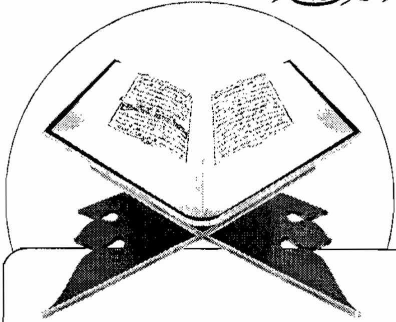

فرمان رب العالمین

وَاتَّبِعُوۡۤا اَحۡسَنَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ مِّنۡ

قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ ———— خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍۙ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ﴿۶۲﴾

(سورۃ الزمر: ۵۵تا۶۲)

''اور پیروی کرو اس بہترین چیز کی جو تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کی گئی ہے، اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں اطلاع بھی نہ ہو۔ (ایسا) نہ ہو کہ کوئی شخص کہے ہائے افسوس! اس بات پر کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے حق میں کوتاہی کی، بلکہ میں تو مذاق اڑانے والوں میں ہی رہا۔ یا کہے کہ اگر اللہ مجھ ہدایت کرتا تو میں بھی پرہیزگار (پارسا) لوگوں میں ہوتا یا عذاب کو دیکھ کر کہے کاش! کہ کسی طرح میرا لوٹ جانا ہوتا تو میں بھی نیکوکاروں میں ہوجاتا۔ کیوں نہیں بے شک تیرے پاس میری آیات پہنچ چکی تھیں جنھیں تو نے جھٹلایا اور غرور وتکبر کیا اور تو تھا ہی کافروں میں اور جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے تو آپ دیکھیں گے کہ قیامت کے دن ان کے چہرے سیاہ ہوگئے ہوں گے کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم نہیں؟ اور جن لوگوں نے پرہیزگاری کی انہیں اللہ تعالیٰ ان کی کامیابی کے ساتھ بچالے گا انھیں کوئی دکھ چھو بھی نہ سکے گا اور نہ وہ کسی طرح غمگین ہوں گے۔ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔''